حادثات سے بچنے کا وظیفہ

حضرت **طلق** رضؓ فرماتے ہیں کہ :

ایک شخص حضرت ابُو الدّرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر ہُوا اور عرض کیا کہ آپ کا مکان جل گیا۔ فرمایا نہیں جلا۔ پھر دُوسرے شخص نے آکر یہی اِطّلاع دی تو فرمایا نہیں جلا۔ پھر تیسرے شخص نے آکر یہی خبر دی۔ آپ نے فرمایا نہیں جلا۔ پھر ایک اور شخص نے آکر کہا کہ اے ابُو الدّرداء آگ کے شرارے بہُت بلند ہُوئے مگر جب آپ کے مکان تک آگ پہُنچی تو بُجھ گئی۔ فرمایا مُجھے معلُوم تھا کہ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرے گا (کہ میرا مکان جل جائے) کیوں کہ مَیں نے رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم سے سُنا ہے کہ جو شخص صُبح کے وقت یہ کلمات پڑھ لے شام تک اُس کو کوئی مُصیبت نہیں پہُنچے گی۔ (مَیں نے صبح یہ کلمات پڑھے تھے اِس لیے مجھے یہ یقین تھا کہ میرا مکان نہیں جل سکتا۔)

وہ کلمات یہ ہیں :

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ مَاشَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَاْ لَمْ یَکُنْ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ
عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ
عِلْمًا ؕ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ
شَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ
عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ؕ

بِاسْمِہٖ سُبْحَانَہٗ ـــ حَامِدًا وَّمُصَلِّیًا وَّمُسَلِّمًا